REGD. NO. L. 5254 بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۲۸ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۴ ہجرت ۱۳۴۱ ہش ۔ ۴ مئی سنہ ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳ مئی بوقت ۸½ بجے صبح

کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اس سلسلہ کے قیام کی غرض یہ ہے کہ پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے

جو لوگ اس جماعت میں داخل ہیں وہ اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کر دیں

"جب خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کی تائید میں صدہا نشان اس نے ظاہر کئے ہیں اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ یہ جماعت صحابہؓ کی جماعت ہو اور پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے۔ جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں چونکہ وہ آخرین منھم میں داخل ہوتے ہیں اس لئے وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں اور فیج اعوج (ٹیڑھی فوج) کے دشمن ہوں۔ اسلام پر تین زمانے گزرے ہیں۔ ایک قرون ثلاثہ اس کے بعد فیج اعوج کا زمانہ جس کی بابت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیسوا منی و لست منھم یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں ان سے ہوں اور تیسرا زمانہ مسیح موعودؑ کا زمانہ ہے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے زمانہ سے ملحق ہے بلکہ حقیقت میں یہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے ......

...... خدا تعالیٰ کا قانون قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوا کرتی ہے اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کزرع (کھیتی کی طرح) ہوگی۔ اور وہ مقاصد اور مطالب اس بیج کی طرح ہیں جو زمین میں بویا جاتا ہے۔ وہ مراتب اور مقاصد عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بہت دور ہیں۔ وہ حاصل نہیں ہو سکتے جب تک وہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا کا منشاء ہے۔ توحید کے اقرار میں بھی خاص رنگ ہو۔ تبتل الی اللہ ایک خاص رنگ کا ہو۔ ذکر الٰہی میں خاص رنگ ہو۔ حقوق اخوان میں خاص رنگ ہو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم صفحہ ۹۴ و ۹۵)

مڈل امتحانات کا نتیجہ

لاہور ۳ مئی۔ صوبائی محکمہ تعلیم کے متعلقہ حکام نے بتایا ہے کہ مڈل امتحانات کے نتیجہ کا اعلان مئی کے تیسرے ہفتے کے ابتدائی دنوں میں کر دیا جائیگا ان حکام نے بتایا کہ آجکل مڈل امتحانات کے نتائج مرتب ہو رہے ہیں۔ خیال ہے کہ عید الاضحیٰ تک نتیجہ کی ترتیب کا کام مکمل ہو جائے گا۔ اور دو ایک دن بعد اعلان کر دیا جائے گا۔

ٹڈی دل سے شدید خطرہ

لاہور ۳ مئی۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے کہا ہے کہ ٹڈی دل سے کوئٹہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ پشاور۔ راولپنڈی اور ملتان ڈویژن کے بعض علاقے بری طرح متاثر ہوئے ہیں آپ نے کہا کہ اس سے پہلے ٹڈی دل آکر چلے جایا کرتے تھے لیکن اس مرتبہ وہ ملک کے کئی علاقوں میں بیٹھ گئے اور انہوں نے وہاں انڈے بھی دے دیئے ہیں۔ جس کے باعث اس سال ٹڈیوں کی معیت سے پاکستان کو سخت خطرہ درپیش ہے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ شروع ہے جو طلبہ داخل ہونا چاہتے ہوں وہ صبح آٹھ بجے جامعہ احمدیہ میں انٹرویو کیلئے آجائیں۔ فارم داخلہ دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ ۸ مئی تک جاری رہے گا۔ داخلہ کا معیار کم از کم دسویں پاس ہے۔ ایف۔ اے یا بی۔ اے پاس طلبہ بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

عید الاضحیٰ کی قربانیوں کے متعلق ضروری اعلان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

اب خدا تعالیٰ کے فضل سے عید الاضحیٰ قریب آ رہی ہے جس میں استطاعت رکھنے والے مخلص دوست قربانی کا ثواب حاصل کرتے ہیں۔ جن دوستوں کو اپنی جگہ پر قربانی کی سہولت نہ ہو وہ حسب سابق میرے دفتر کے ذریعہ قربانی کرا سکتے ہیں۔ ان کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ خدمت اور ثواب کا دوہرا اجر ہوگا۔ آج کل کے لحاظ سے ایک جانور کی قیمت اوسطاً ۳۵ روپے ہوگی۔ والسلام

خاکسار: مرزا بشیر احمد
ربوہ ۲۴ اپریل ۱۹۶۲ء

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴؍مئی سنہ ۶۲ء

اسلام دنیا میں امن و امان قائم کرنا چاہتا ہے

اسلام جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے آیا ہے اس لئے نہ صرف وہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی روح پھونکنا چاہتا ہے بلکہ ہر لحاظ سے دنیا کے تمام مختلف گروہوں سے صلح جوئی کا طالب ہے۔ مگر اسلام صرف نظریاتی طور پر امن و امان کے اصول پیش نہیں کرتا بلکہ وہ عمل چاہتا ہے اور ایسے قواعد بھی پیش کرتا ہے جن سے نہ صرف اسلام کے اندرونی خلفشار ختم کئے جا سکتے ہیں بلکہ تمام دینی اور غیر دینی گروہوں کے ساتھ امن و آشتی سے زندگی بسر کی جا سکتی ہے جو شخص بھی اسلام کی الکتاب قرآن مجید کا مطالعہ کرے گا اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر نظر ڈالے گا اور صحابہ کرام کے کردار کو دیکھے گا اس پر روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ اسلام ایک صلح جو دین ہے اور آج اسلام میں داخل ہونے والی مختلف اقوام نے اپنے کردار سے جو اس کو بدنام کر رکھا ہے اسلام اس سے قطعاً بری الذمہ ہے اور اگر شروع ہی سے مسلمانوں میں سیاسی رقابت پیدا نہ ہوتی تو یہ دنیا آج تک تمام کی تمام دارالامان بن گئی ہوتی۔

افسوس یہ ہے کہ باہمی سیاسی رقابت نے اسلامی تعلیمات کو صدیوں تک دبیز بادلوں سے ڈھانپے رکھا اگرچہ اس آفتاب عالمتاب کی شعاعیں ہمیشہ اپنی تابناکی سے دنیا کو منور کرنے کے لئے ابھرتی رہیں تاہم جہالت کے بادل تہ بہ تہ اس پر چھائے رہے اور جس طرح دوسری اقوام میں بادشاہی چلی آتی تھی اسی طرح مسلمانوں میں اقتدار کی ہوس صدیوں تک قتل و غارت اور خانہ جنگیوں کا ذریعہ بنتی رہی یہاں تک کہ جہاد فی سبیل اللہ جیسا پاک لفظ بھی ناپاک کر دیا گیا۔

مسلمانوں میں بھی الا ماشاء اللہ بڑے بڑے جابر ظالم اور خونخوار بادشاہ اور حکمران جاہل اقوام کی طرح پیدا ہوتے رہے جنہوں نے "جہاد" کے لفظ سے فائدہ اٹھا کر عوام کو اپنی ہوس جاہ و جلال کے لئے خون کے دریاؤں میں سے گذارا اور مسلم اقوام چین سے لے کر مراکو تک اپنی خونریزی کی وجہ سے وحشی کہلانے لگیں اور جب تہذیب نے جو اسلام ہی کے فیض سے مغرب میں اگی تھی مغرب سے اپنا سر نکالا تو اس نے تمام عالم اسلام کو خانہ جنگی میں مصروف پایا اور اس لئے اہل مغرب نے جو پہلا تاثر لیا تو وہ یہ تھا کہ "اسلام تلوار سے پھیلا" عیسائی پادریوں نے اس غلط تاثر کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور اس کے مقابلہ میں یسوع مسیح کی نرم اور ہمدردانہ تعلیمات کو پیش کیا حالانکہ یورپین اقوام نے چند ہی سالوں میں مسلمانوں کے بکھرے ہوئے شیرازہ کی دھجیاں اڑا دی تھیں اور محض فائق مادی قوت کی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں سے دنیا کی سرداری چھین لی تھی اور یہ سب کچھ خونریزی اور ظلم اور مکاری سے انہوں نے کیا تھا پھر بھی پادریوں نے اس سے بڑا فائدہ اٹھایا اور یسوع مسیح کے محبت آمیز پیغام کو فضا میں اتنا اچھالا کہ مسلمانوں میں بھی اس کا اثر پھیلنے لگا اور اپنی تاریخ سے وہ خود ہی شرمانے لگے۔

یورپین اقوام انگریزوں کی قیادت اور نقش سے دنیا کی قیادت مسلمانوں سے ہتھیا کر تمام دنیا کے کناروں پر پھیل گئیں فرانس، سپین، اٹلی، ہالینڈ، بیلجیم وغیرہ چھوٹے چھوٹے ممالک بھی، ایشیا، افریقہ، آسٹریا اور امریکہ کے بڑے بڑے خطوں کے مالک بن گئے اور جو قدرتی دولت ان وسیع و عریض خطوں میں ابتدا سے دبی چلی آتی تھی ان تمام دفینوں پر یورپین اقوام قابض ہو گئیں اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ جاپان سے لے کر مراکو تک اور مراکو سے لے کر نیو فاؤنڈ لینڈ تک اور نیو فاؤنڈ لینڈ سے لے کر جاپان تک شمال و جنوب میں مغربی تہذیب کی شمع ہی جگ مگ جگمگ کر رہی ہے

مغربی تہذیب نے صرف یہی نہیں کیا کہ دنیا کے چپہ چپہ پر عیسائیت کے مشن کھول رکھے ہیں اور سیاسی طور پر الحاد کا رنگ تمام بنی نوع انسان پر پھیر رہی ہے بلکہ اس نے نیشنلیٹی کے جادو سے تمام قومی مُردوں کو زندہ کر دیا ہے، یہاں تک کہ عرب ممالک جو کبھی خالص اسلام کا خطہ تھا اور جہاں سے اسلام کے چشمے پھوٹے تھے اب قومی احیا کے نام پر اسلامی آثار کو ملیامیٹ کرنے پر تل گئے ہیں مصر جو کبھی خالص اسلامی ملک تھا اور جہاں اسلام نے سب سے پہلے اپنا مقدس سایہ ڈالا تھا اس کے مسلمان رہنے والے اب فرعونی تہذیب کی تجدید احیا پر فخر کرتے ہیں اسی طرح خود سعودی عرب میں مرد اور عورتیں مغربی تہذیب کے سمندر میں غرق ہوتی چلی جا رہی ہیں اور عورتوں میں اس طرح فیشن پرستی راہ پا رہی ہے کہ جس سے پیرس، نیو یارک اور لندن بھی شرمندہ ہو پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان تو فیشن پرستی میں ابھی عرب ممالک سے بہت پیچھے ہیں مگر دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں کہ خود پاکستان کے بھی بڑے بڑے شہروں میں ایسے ہوٹل کھل گئے ہیں جہاں نیم عریاں ناچ ہونے لگے ہیں اور ٹیڈی بائز اور ٹیڈی گرلز کی وبا تو ایسی پھوٹی ہے کہ چند ہی دنوں میں ان کا ہر طرف غلغلہ پڑ گیا ہے ایک تازہ مضمون میں اس حالت کا مختصر نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔

"یہاں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا وہ کونسا شعبہ ہے جسے دیکھ کر دین کے لئے درد رکھنے والا دل قلق محسوس نہیں کرتا، تباہی کی کشش سے قافلہ کشاں کشاں آگے بڑھ رہا ہے اور چشم بینا رکھنے والے لوگ خون کے آنسو بہا رہے ہیں۔"

(اقدام لاہور صفحہ ۱۵) ۲۲/۴/۶۲)

لطف یہ ہے کہ یہ نئی تہذیب دنیا میں بڑی بے باکی سے پھیل رہی ہے کیونکہ اس تہذیب نے بعض نہایت اچھے اصول اپنا لئے ہیں مثلاً "آزادی ضمیر" یہ اصول ایسا ہے جس کے لئے قرون اولیٰ میں مسلمانوں کو ساری دنیا سے نبرد آزما ہونا پڑا الحاد اور عیسائیت نے مسلمانوں سے یہ اصول سیکھا اور اس کو الحاد اور عیسائیت پھیلانے کے لئے استعمال کیا مگر خود مسلمان جن کو اللہ تعالیٰ نے یہ اصول دیا تھا نہ صرف یہ کہ دنیا میں خونریزی کے لئے بدنام ہو گئے بلکہ خود انہوں نے خانہ جنگی سے اپنی صفوں کو بھی کمزور کر لیا اسلام نے تو یہ اصول دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے پیش کیا تھا تاکہ اسلام کی معقول تعلیمات دنیا میں پھیلیں مگر مسلمانوں نے خود اس اصول کو بھلا دیا اور مذہبی دیوانے کہلائے تاہم یورپ نے اس اصول کو خانہ جنگی کے لئے بطور علاج کے استعمال کیا اور عیسائی فرقوں کی باہمی جنگ کو ختم کر کے دنیوی ترقی کی بنیادیں قائم کیں اور اس کی طفیل آج وہ ساری دنیا کا آقا بن بیٹھی ہیں۔

دنیا کے پردے پر مغربی تہذیب کی طفیل کہیں بھی آج مذہبی اور عقائدی تفرقات کی وجہ سے لوگوں میں جنگ و جدل جاری نہیں مگر ہم پاکستان میں دیکھتے ہیں کہ ذرا ذرا سے اختلاف پر خون خرابہ ہو جاتا ہے مسجدوں کی ملکیت پر ہی نہیں بلکہ مسجدوں میں دوسرے فرقے کے کسی فرد کے نماز ادا کرنے پر جنگ چھڑ جاتی ہے۔ ۱۹۵۳ء میں سابق پنجاب میں جو فسادات ہوئے اس نے تمام مہذب کہلانے والی دنیا کو حیران کر دیا حالانکہ اسلام ہی نے دنیا کو آزادی ضمیر کا اصول دیا تھا اور اب مسلمان ہی اس اصول کی برکات سے محروم ہو چکے ہیں حکومت پاکستان کو ابھی تک جنگجو مولاناؤں پر پابندیاں عاید کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اگرچہ اسلام نے تو یہ سکھایا تھا کہ تمام مذاہب کے پیروؤں سے صلح کرو اور نیکی میں ہر قوم سے تعاون کرو بلکہ اسلام نے تمام دنیا کے مذاہب کو دعوت دی تھی کہ آؤ نیکی کی باتوں میں مل کر کام کریں یہودیوں سے کہا کہ اپنی کتاب تورات پر عمل کرو اور عیسائیوں سے کہا کہ انجیل کے اصولوں کو اپناؤ اسلام نے ہمیں سکھایا کہ ہر قوم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول بھیجے ہیں اس لئے تمام مذاہب کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی تعلیمات پر ہے اس لئے تمام مذہبی پیشواؤں کی عزت کرو اور یہاں تک کہ بت پرستوں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو ورنہ وہ تمہارے خدا تعالیٰ کو برا کہیں گے ہر قوم کے ساتھ عدل و انصاف کرو اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اس کے انصاف کرنے سے نہ روکے بلکہ جنگ کے ایام میں بھی اگر کوئی دشمن تم کو کہیں مل جائے تو اس کو اسلام کا پیغام دے کر امن کی جگہ پہنچا دو

افسوس کہ آج غیر مذاہب والے عیسائی حتیٰ کہ ملحد تو اسلام کے اس اصول کو اپنا کر ہر طرف اپنا غلط دین پھیلا رہے ہیں کامیابی پر کامیابی حاصل کر رہے ہیں اور مسلمان دین کے نام پر اسلام کے اس عظیم الشان اصول کی دھجیاں اڑا رہے ہیں ان کو اگر کوئی بات سوجھتی بھی ہے تو "قتل مرتد" اور "جہاد بالسیف" وغیرہ مسائل کے متعلق حالانکہ اسلام نے ایک نہایت اعلیٰ اور پائیدار اخلاقی پروگرام ہمارے سامنے رکھا ہے پھر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہے جس کی نظیر انسانوں میں ملنا مشکل ہے مگر مسلمانوں میں باغیانہ سپرٹ کچھ ایسی نشو و نما پا چکی ہے کہ اگرچہ اللہ تعالیٰ اسلام کی حفاظت اور اس کی تجدید کے لئے مجددین کو مبعوث کرتا رہا ہے مگر ہر موقعہ پر مسلمانوں نے ان کی مخالفت کی ہے اور اس کے مقابلہ میں اپنی عقل کے ڈھکوسلوں پر عمل کرانا چاہا ہے اور عجیب عجیب اصول وضع کئے ہیں اس جوش میں قرآن کریم کی بہت سی آیات کو ہی منسوخ قرار دے دیا جن سے صلح جوئی اور محبت انسانی کی تعلیم ملتی ہے حیرت کی بات ہے کہ آج جب کہ تلوار بھی ان کے ہاتھ میں نہیں ہے وہ تلوار ہی کی باتیں کرتے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح موعود کے متعلق جو اپنی پیشگوئیوں میں یہ فرمایا ہے کہ وہ جزیہ اور جنگ کو ختم کر دے گا اور یہ کہ وہ دجال کو نمک کی طرح گھلائے گا یا سیسہ کی طرح پگھلا دے گا اس کو پڑھتے ہیں پھر بھی وہ یہ عقیدہ پھیلانا چاہتے ہیں کہ مسیح موعود جنگ و جدل سے دنیا کو فتح کر کے مسلمانوں کے حوالے کر دے گا۔ العیاذ باللہ

درخواست دعا

میری بڑی اماں جان (اہلیہ محترم بابو اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر) عرصہ سات ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور درازی عمر کیلئے احباب دعا فرماویں (عبدالقدوس مکان ۱۵۵/... چھاچھی محلہ راولپنڈی)

قسط ہفتم

اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایمان افروز واقعات

تقریر مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب رضی اللہ عنہ

ولادت۔ ۱۰ اگست ۱۸۷۵ء بمقام کلانور ضلع گورداسپور۔ برادر اصغر مکرم ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم۔ بیعت۔ جنوری ۱۸۹۲ء۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام لاہور میں تشریف لے گئے شدید مخالفت ہوئی۔ ان ایام میں حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب اور آپ کے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسلامیہ ہائی سکول میں پڑھا کرتے تھے۔ دونوں نے ایک دوسرے سے خفیہ بیعت کی

مرزا ایوب بیگ صاحب بیان کرتے تھے کہ میں دو تین روز تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوتا اور لوگوں کے ساتھ حضور کی گفتگو سنتا رہا۔ ۵ فروری ۱۸۹۲ء کو اسلامیہ ہائی سکول سے جہاں میں پڑھتا تھا چار بجے بعد دوپہر واپس آیا تو حضرت کی قیامگاہ پر پہنچا۔ وہاں دو رکعت نماز پڑھی۔ جس میں ایسا خشوع و خضوع اور حضور قلب میسر آیا۔ کہ پہلے کبھی نہ آیا تھا طبیعت میں بے حد رقت تھی اور آنکھوں میں آنسو حضرت اقدس بالاخانہ میں تشریف لے جا چکے تھے۔ میرا دل تڑپتا تھا کہ صادق و مرسل من اللہ کی فوراً بیعت کرلوں مجھے معلوم نہ تھا کہ کس طرح حضور کی خدمت میں پہنچوں دل قابو میں نہ تھا یہاں تک کہ میری بلند آواز سے رونے تک نوبت پہونچی اور ہچکی بندھ گئی۔ ایک ہم جماعت بھی میرے ساتھ تھا۔ دروازہ کھٹکھٹانے پر مرزا احمد اسمٰعیل صاحب نیچے اترے تو ان سے کہا کہ ہم دونوں طالب علم اس وقت حضور سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے نہایت مہربانی اور شفقت سے دونوں کو اپنے پاس بالاخانہ میں بلا لیا۔ میں نے عرض کی کہ ہم دونوں بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے ہماری درخواست منظور فرمالی۔ پہلے میرے ہم جماعت کو بیعت کے لئے اندر بلایا (ان دنوں حضور ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ بیعت لیا کرتے تھے۔ اور دس شرائط بیعت میں سے ہر ایک کی نسبت تفصیل وار بیان کرکے اس پر کاربند رہنے کے لئے اقرار لیتے تھے) جس وقت میرا ہم جماعت اندر بیعت کر رہا تھا۔ میرے دل میں تضرع اور خشیت اللہ نے اور بھی زور کیا۔ اس وقت تین چار دفعہ میری آنکھوں کے سامنے بجلی کی طرح ایک نور کی چمک نظر آئی۔ پھر حضور نے مجھے بیعت کے لئے اپنے پاس بلا لیا اور پھر جب مجھے حضور نے دیکھا تو فرمایا کہ آپ کے چہرہ سے رشد اور سعادت ٹپکتی ہے۔ پھر پوچھا کہ آپ کہاں کے رہنے والے ہیں اور آپ کے والد کا کیا نام ہے۔ جواب پر (چونکہ حضور والد صاحب اور خاندان کو جانتے تھے) فرمایا کہ آپ تو ہمارے قریبی ہیں پھر بیعت لی۔ بیعت کرنے سے مجھے ایسا معلوم ہوا کہ جیسے نور اندر بھر جاتا ہے" (اصحاب احمد جلد اول ص۷۲، ۷۳)

بیعت کے بعد روحانی انقلاب ان ایام میں مرزا ایوب بیگ صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک تعلیم۔ اعلیٰ اخلاق۔ تحمل اور بردباری کا نمونہ دیکھنے کا اتفاق ہوا اور اخلاق فاضلہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کا غایت درجہ شوق اور کلام الٰہی سننے اور پڑھنے سے ایک خاص قسم کا دلی لگاؤ اور عشق پیدا ہو گیا۔ مدارس کی پرغفلت زندگی اور مروجہ تعلیم انگریزی وغیرہ میں ہمہ تن مصروفیت کے سبب بچپن کا پڑھا ہوا قرآن مجید ناظرہ بھول چکا تھا۔ اب مولوی رحیم اللہ صاحب لاہوری سے دوبارہ شروع کرکے ایک سال میں باترجمہ پڑھ لیا۔

(اصحاب احمد جلد اول ص۷۴، ۷۵)

پہلی بار زیارت قادیان بیعت کے تقریباً ایک سال بعد مارچ ۱۸۹۳ء میں پہلی بار آپ اور آپکے بھائی مرزا یعقوب بیگ صاحب قادیان آئے۔ ان دنوں مہمان خانہ اور مدرسہ وغیرہ کی عمارات نہیں بنی تھیں۔ پریس کے لئے صرف ایک کمرہ تھا حضرت مولوی نور الدین صاحبؓ قادیان میں تشریف رکھتے تھے۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب بھی کچھ عرصہ کے لئے آئے ہوئے تھے۔ ان دونوں بھائیوں اور مولوی صاحبان کے سوا اور کوئی مہمان نہ تھا ...... کھانا بھی اکثر حضرت خود ہی اندر سے لایا کرتے تھے۔ یہ دو تین دن کی صحبت مرحوم کے لئے تقویت ایمان کا باعث بنی۔ اور اس سے پہلے مخالفت کے خوف سے جو بیعت اپنے والد صاحب سے مخفی رکھی گئی تھی۔ اس کا اظہار واپس جاکر ان پر کردیا۔

والد صاحب کی بیعت ایک دفعہ مرزا صاحب موصوف کے والد صاحب نے ایک دوست سے ذکر کیا کہ میں گھنٹوں سوچ میں پڑا رہتا تھا کہ میں نے بچوں پر اتنا روپیہ صرف کیا اور تعلیم دلائی۔ لیکن ان کی دینی حالت مایوس کن ہے۔ قرآن مجید سے رغبت نہیں کبھی ایک آدھ نماز میری دیکھا دیکھی پڑھ لی تو پڑھ لی۔ ورنہ نماز سے دل لگاؤ کوئی نہیں۔ لیکن جب ۱۸۹۲ء اور ۱۸۹۳ء کی تعطیلات پر میرے بچے گھر آئے تو ان میں عجیب تغیر دیکھا کہ نماز سوز و گداز سے پڑھتے ہیں معلوم ہوا کہ یہ تبدیلی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت ہونے کی وجہ سے ہے۔

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کا بیان چنانچہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کے واقعہ بیعت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

"بیعت کا اثر اس قدر ہوا کہ تمام دینی بے رغبتی کافور ہوگئی۔ نماز پنجگانہ کے علاوہ تہجد کا سلسلہ بھی جاری ہوگیا۔ ان دنوں میں میڈیکل کالج میں پڑھتا تھا۔ دوسرے طلباء کا جو وقت کھیل کود میں صرف ہوتا تھا۔ وہ ہم نماز اور قرآن خوانی میں صرف کرتے تھے۔ اس تبدیلی کو ہمارے والد صاحب مرحوم نے جو ہماری بے دینی کے سخت شاکی تھے نہایت تعجب سے محسوس کیا اور جب اصل حالات ان پر کھلے اور حضرت صاحب کی زیارت سے مشرف ہوئے تو وہ بھی بیعت میں داخل ہو گئے"

حضرت اقدس اور قادیان سے انتہائی محبت مرزا ایوب بیگ صاحب رضی اللہ عنہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہونے کی اتنی تڑپ تھی کہ کوئی مہینہ نہ گذرتا تھا جس میں ایک دو مرتبہ حضور کی زیارت سے مشرف نہ ہوآتے تھے۔ جب دوچار روز کی رخصت ہوتی قادیان جا گذارتے اسی طرح موسم گرما کی دو اڑھائی ماہ کی تعطیلات کا اکثر حصہ بھی۔ بسا اوقات مرحوم صرف اتوار کے دن کے لئے قادیان کے لئے پیدل روانہ ہو جاتے اور سارا دن قادیان رہ کر شام کو پیدل واپس چلے جاتے۔ بارش کے طوفان آندھی جھکڑ کی کبھی پرواہ نہ کرتے اور کئی دفعہ بارش میں بھیگتے ہوئے پہنچتے۔ چونکہ بارش کے ایام میں قادیان جزیرہ نما معلوم ہوتا تھا۔ اس لئے کمر تک پانی میں گذر کر قصبہ میں آنا پڑتا۔ کئی دفعہ لاہور سے ایک قافلہ کی صورت میں احباب قادیان کے لئے روانہ ہوتے۔ تو بٹالہ سے آگے جہاں سے پیدل چلنا ہوتا تھا۔ مرحوم کمزور اور ضعیف العمر احباب کا سامان خود اٹھا لیتے یکہ کرایہ پر لیتے اور دیکھتے کہ کوئی بھائی مفلس یا کمزور ہے۔ تو اسے سوار کرکے خود پیدل چل پڑتے۔ آپ مضبوط جسم کے تھے۔ یہ بھی سنا گیا ہے کہ بعض اوقات تھکے ہوئے ضعیف العمر احباب کو راستہ میں اپنی کمر پر بھی اٹھا لیتے۔ قادیان جاتے ہوئے نیز راستہ میں درود و استغفار پڑھتے اور قادیان نظر پڑنے پر مسنون دعا پڑھتے تھے"

(اصحاب احمد جلد اول ص۷۶)

قادیان میں مصروفیت قادیان میں مرزا صاحب حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے درس قرآن میں شامل ہوتے تھے۔ اسی طرح آپ نے قریباً سارے قرآن مجید کی تفسیر پر عبور حاصل کرلیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام موسم گرما میں جب ڈیوڑھی کے باہر مسقف کوچہ میں آرام فرماتے تو آپ پاؤں اور بدن دابتے اور

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے ۱۹۳۷ء کے سالانہ جلسہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کرکے بھی اخبار خریدیں۔ یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔ (مینجر الفضل)

کبھی نیند آجاتی تو چارپائی پر حضور کے ساتھ ہی سو جاتے بارہا آپ نے حضور کی کمر کو بوسہ دیا۔ اور ان کی عادت تھی کہ بوسہ دیتے اور جسم دباتے وقت تضرع کے ساتھ اپنے لئے دعا بھی کرتے تھے آپ حضور کے پرانے کپڑے اور بال تبرکاً اپنے پاس رکھتے تھے اور حضور کے لئے نئی رومی ٹوپی لاتے اور پرانی خود لے لیتے مجلس میں حضور کے بہت زیادہ قریب بیٹھتے اور ٹکٹکی لگا کر چہرہ مبارک کو دیکھتے اور پاؤں یا زویا کمر وغیرہ دباتے اور درود و استغفار پڑھتے رہتے حضور کوئی تقریر تقویٰ و طہارت کے متعلق فرماتے تو آپ کا پیراہن آنسوؤں سے تر ہو جاتا بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ جسم دباتے دباتے مرزا صاحب موصوف حضور کے شانہ پر سر رکھ کر روتے رہتے لیکن حضور اس وجہ سے کبھی کشیدہ خاطر نہ ہوتے اور دبانے سے منع نہ فرماتے۔" صد ۸۵

حضرت اقدس کا تعزیت نامہ :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

محبی عزیزی مرزا یعقوب بیگ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا تار جس کا چند روز سے ہر وقت و اندیشہ تھا آخر کل عصر کے بعد پہنچا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عزیزی مرزا ایوب بیگ جیسا سعید لڑکا جو سراسر نیک بختی اور محبت اور اخلاص سے پُر تھا اسکی جدائی سے ہمیں بہت صدمہ اور درد پہنچا اللہ تمہیں اور اس کے سب عزیزوں کو صبر عطا کرے اور اس مصیبت کا اجر بخشے آمین ثم آمین۔ اس مرحوم کے والد ضعیف کمزور کا کیا حال ہوگا اور اس کی بیوہ عاجزہ پر کیا گزرا ہوگا؟ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ سب کو اس صدمہ کے بعد صبر عطا فرمائے۔ ایک نوجوان، صالح، نیک بخت جو اولیاء اللہ کی صفات اپنے اندر رکھتا تھا اور ایک پودہ نشوونما یافتہ جو امید کے وقت پر پہنچ گیا تھا یکدفعہ اس کا کاٹا جانا اور دنیا سے ناپدید ہو جانا سخت صدمہ ہے اللہ جل شانہٗ سوختہ دلوں پر رحمت کی بارش کرے۔ اس خط کے لکھنے کے وقت میں جو ایوب بیگ مرحوم کی طرف توجہ تھی کہ وہ کیونکر جلد ہماری آنکھوں سے ناپدید ہو گیا اور تمام تعلقات کو خواب و خیال کر گیا کہ یکدفعہ الہام ہوا

الہام "مبارک وہ آدمی ہے جو اس دروازہ کی راہ سے داخل ہو"

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عزیزی ایوب بیگ کی موت نہایت نیک طور پر ہوئی اور خوش نصیب وہ ہے جس کی ایسی موت ہو، ایک دفعہ عزیز مرحوم کی زندگی میں بکثرت اس کی شفا کے لئے دعا کی

خواب تب خواب میں دیکھا کہ ایک سڑک ہے گویا وہ چاند کے ٹکڑے اکٹھے کر کے بنائی گئی ہے اور ایک شخص ایوب بیگ کو اس سڑک پر سے لئے جا رہا ہے اور وہ سڑک آسمان کی طرف جاتی ہے اور نہایت خوش اور چمکیلی ہے گویا زمین پر چاند بچھا یا گیا ہے میں نے یہ خواب اپنی جماعت میں بیان کی اور تکلف کے طور پر یہ سمجھا کہ یہ صحت کی طرف اشارہ ہے لیکن دل نہیں مانتا تھا کہ یہ صحت کی طرف اشارہ ہو سو اب اس خواب کی تعبیر ظہور میں آئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میری طرف سے اپنے والد کو بھی تعزیت کا پیغام پہنچا دیں خدا نے جو چاہا ہو گیا اب صبر و رضا درکار ہے۔ رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین۔ والسلام،

مرحوم کی قابل رشک شہادت

مرحوم ۲۸ ر اپریل ۱۹۰۰ء کو بمقام فاضلکا فوت ہو کر دفن ہوئے (جہاں ان کے بھائی ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب بسلسلہ ملازمت مقیم تھے) تقریباً پانچ سال بعد بہشتی مقبرہ کا قیام عمل میں آیا اور چھ سال بعد یعنی وفات کے گیارہ سال بعد ان کی سعادت ان کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں کھینچ لائی۔ ابھی آپ کی عمر انیس سال کی تھی کہ مسجد مبارک میں اپنی وفات سے چھ سال قبل نیم خوابی کی حالت میں پہلا الہام اللہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمات الی النور ہوا۔ کس صفائی سے آپ کا یہ الہام آپ کی عاقبت بالخیر ہونے اور پھر بہشتی مقبرہ میں دفن ہو جانے سے پورا ہوا۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا تعزیتی مکتوب

حضرت مولوی صاحب اپنے تعزیتی مکتوب کے دوران میں لکھتے ہیں :-

"میں اس وقت حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ ایوب بیگ کے متعلقوں میں کوئی ایسا متنفس نہیں جس کی زندگی کی کسی شان کی نسبت مجھے غبطہ اور رشک ہو مگر ایک ایوب بیگ مرحوم ہے جس کے حسن خاتمت نے مجھے بہت بڑا رشک دلایا ہے وہ اس پاک ایمان پر مرا اس نے زمانہ میں امام زمان کو شناخت کیا اور اخیر دم تک اس ایمان پر ثابت قدم رہا اور آخری گھڑی تک خدا تعالیٰ کے مسیح کو یاد کرتا رہا اور ہم ہیں کہ ابھی ہمارے اعمال جاری ہیں اور ہماری حالت امید و بیم میں معلق ہے۔"

(اصحاب احمد جلد اول صد ۱۰۳)

(باقی)

ضروری تصحیح

۱۔ الفضل مورخہ یکم مئی ۶۲ء کے صفحہ ۵ کے کالم ۲ کے عنوان میں حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضؓ کے نام کی بجائے غلطی سے عبدالرب صاحب سنوری شائع ہو گیا ہے

۲۔ اسی پرچہ کے صفحہ ۳ کی ابتدائی سطور میں میاں بشیر محمد کی بجائے میاں بشیر احمد صاحب شائع ہو گیا ہے۔

احباب اپنے اپنے پرچہ میں تصحیح فرما لیں

(ادارہ)

مشرقی پاکستان کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

صوبہ کے طول و عرض سے بکثرت احباب کی شرکت مرکز سے بزرگان سلسلہ کی تشریف آوری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کا تینتالیسواں (۴۳) سالانہ جلسہ مورخہ ۱۴، ۱۵ ر اپریل ۶۲ء کو ڈھاکہ دارالتبلیغ کے وسیع احاطہ میں نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوا۔ صوبے کے تمام اطراف و جوانب سے کثرت سے احباب اس جلسہ میں شریک ہوئے اس جلسہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ مرکز سلسلہ ربوہ سے مذکورہ جلسہ میں شرکت کے لئے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر اصلاح و ارشاد۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مکرم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری تشریف لائے اور زندگی بخش تقاریر اور وعظ و نصائح سے دوستوں کو مالا مال کیا الحمد للہ

مورخہ ۱۴ ر اپریل ۶۲ء ۳ بجے پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم شیخ محمود الحسن صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان منعقد ہوا۔ تلاوت اس عاجز نے کی نظم مولوی سلیم اللہ صاحب نے پڑھی اس کے بعد جلسہ کمیٹی کے چیئرمین مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب ایم اے نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اس کے بعد مکرم مولوی غلام صمدانی صاحب ایل ایل بی نے مسلمانوں کی خدمات میں جماعت احمدیہ کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے مالی قربانی اور فتح اسلام کے موضوع پر جذبات کو ابھارنے والی تقریر فرمائی۔ ازاں بعد مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق بصیرت افروز تقریر فرمائی

اس کے بعد ۷ بجے سے ۸ بجے تک خدام الاحمدیہ کا ایک خاص اجلاس زیر صدارت مکرم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا مورخہ ۱۵ ر اپریل کو پہلا اجلاس مکرم مولوی محمد صاحب بی اے سابق امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا تلاوت مولوی ابوطاہر صاحب نے کی نظم مولوی سلیم اللہ صاحب نے پڑھی اس کے بعد مکرم سید اعجاز احمد صاحب مربی مولوی فاروق احمد صاحب مربی مکرم مقبول احمد خان صاحب مکرم صاحب صدر صاحب نے علی الترتیب نظام خلافت، خروج دجال و یاجوج ماجوج احمدیت کی مختصر تاریخ اور تعلق باللہ کے موضوعات پر تقریریں کیں۔

تیسرا اجلاس مورخہ ۱۵ ر اپریل ۶۲ء ۳ بجے سے ۷ بجے تک زیر صدارت مکرم شیخ محمود الحسن صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی پاکستان منعقد ہوا۔ تلاوت مولوی ابوطاہر صاحب نے کی نظم نور الٰہی صاحب نے پڑھی اس کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تربیت اور اصلاح کے موضوع پر احسن پیرایہ میں لیکچر دیا ازاں بعد مکرم جناب شمس الرحمٰن صاحب بار ایٹ لاء نے امن عالم اور اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ ختم نبوت کے موضوع پر جناب مصطفیٰ علی صاحب بی ایس سی نے تقریر کی بعدہٗ حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے سیرت احمد کے متعلق ایک فاضلانہ انداز میں تقریر فرمائی نیز آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بیان فرمائیں اس کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔

(خاکسار ابوالخیر محب اللہ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈھاکہ۔)

تشحیذ کا خلافت نمبر

اطفال کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تشحیذ الاذہان کا آئندہ شمارہ "خلافت نمبر" ۶۴ صفحات پر مشتمل ہوگا اس میں نہایت قیمتی مضامین کے علاوہ خوبصورت فوٹو اور سوالات بھی شائع ہوں گے جو اطفال کی معلومات میں بہت اضافہ کا موجب ہوں گے اطفال اور ان کے والدین کو یہ رسالہ ضرور منگوانا چاہیئے۔ امید ہے آپ رسالہ منگوا کر ممنون فرمائیں گے۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

عزیزم سید طیب احمد صاحب بخاری ابن حضرت سید عبداللہ شاہ صاحب بخاری رضؓ مرحوم۔ ایم ایس سی آنرز کا امتحان دے رہا ہے اور اپنا ہاتھ جلنے کی وجہ سے عزیز صاحب فراش رہا اسلئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار خادم حسین کپتان)

اسلامی تہذیب اور دُنیا کا امن

از مکرم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ اسلام مقیم مشرقی افریقہ

(یہ تقریر ۹ر اکتوبر ۱۹۶۱ء کو کینیا براڈ کاسٹنگ سٹیشن نیروبی سے نشر کی گئی)

اسلام سے پہلے دنیا کی مذہبی۔ اخلاقی معاشرتی اور تمدنی بدحالی کوئی کی چھپی بات نہیں۔ بانی اسلام محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے چند سال بعد جو عظیم انقلاب رونما ہوا۔ اور پرانی تہذیب نابود ہو کر اسلامی نئی تہذیب کی بنیاد رکھی گئی اسلام کی اس حیرت انگیز ترقی پر دنیا کے تاریخ دان حیران ہیں۔ بیشتر مغربی تاریخ دان اس کی وجہ یہی بیان کرتے ہیں کہ گو اسلام کی بعثت کے وقت ایک طرف رومن ایمپائر اور دوسری طرف پرشین ایمپائر موجود تھی لیکن اس وقت عیسائی دنیا اور دوسری اقوام میں ایک زبردست انحطاط و تنزل اور گراوٹ رونما ہو رہی تھی۔ رومن ایمپائر کی بنیادیں کھوکھلی ہو چکی تھیں۔ اور پرشین ایمپائر اپنا اثر کھو چکی تھی۔ اس وقت کی مذہبی دُنیا کا تقدس زائل ہو چکا تھا۔ اس لئے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور اس کے ماننے والوں کے لئے اپنے مذہب اور اپنی تہذیب کا پھیلانا نہایت آسان کام تھا۔ قطع نظر اس کے کہ یورپین مورخین کا یہ بیان کہاں تک صحیح ہے۔ اگر یہ وجہ صحیح مان لی جائے تب بھی اسلام اور بانی اسلام کا یہ کتنا بڑا کارنامہ ہے کہ ایک بگڑی ہوئی دنیا کو انہوں نے ایک تھوڑے سے عرصہ میں سنوار دیا اور انسانیت کی کایا پلٹ دی۔ یہ درست ہے کہ ہر نبی اور ہر اوتار کے ظہور کے وقت دنیا کی حالت ابتر ہوتی ہے آدمؑ کے وقت بھی دنیا کا یہی حال تھا نوحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسےٰؑ، بدھؑ، کرشنؑ غرض سب پیغمبروں اور اوتاروں کے وقت یہی حالت تھی۔ لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت دنیا کا ایسا ابتر حال تھا کہ اس سے پہلے کسی نبی یا اوتار کے وقت ایسی ابتر اور بُری حالت نہ تھی۔ اگر اس زمانے کو ایک اندھیری اور تاریک زمانہ قرار دیا جائے۔ تو یہ کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔ خصوصاً وہ قوم جس کی سب سے پہلے اصلاح رسول عربی (صلعم) کے مدنظر تھی۔ وہ تو اپنی مذہبی اخلاقی۔ تمدنی۔ عائلی۔ سیاسی تعلیمی بدحالی میں سب قوموں سے بڑھ کر تھی۔ دل سے بے اختیار دعا نکلتی ہے۔ اس پاک رسول کے لئے کہ وہ رحمت کی بارش بنکر آیا۔ اور تڑپتی پیاسی دُنیا کو سیراب کر دیا۔ آج یورپ تہذیب اور تمدن کا نعرہ لگا رہا ہے۔ لیکن اسلام سے قبل اس کی کیا حالت تھی۔ نہیں بلکہ صدیوں بعد تک یورپ کی جو ابتر حالت تھی۔ تاریخ کا ابتدائی طالب علم بھی اس سے ناواقف نہیں۔ بلکہ اب تک یورپین اقوام کی جو تہذیب ہے وہ کسی طرح اسلامی تہذیب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ مورخین لکھتے ہیں۔ اسلام کا ایسے وقت میں ظہور ہوا کہ انسانیت کا نام و نشان تک نہ تھا۔ اسلام نے پرانی فرسودہ تہذیب کے نقش مٹا کر ایک ایسی نئی تہذیب کی بنیاد رکھی۔ جس نے صدیوں تک دنیا کو انسانیت کا سبق دیا نئے علوم مسلمانوں نے دریافت کئے۔ پرانے علوم کو از سر نو زندہ کیا۔ امن قائم کرنے والے قوانین انہوں نے نافذ کئے۔ ایک عالمگیر مساوات اور بھائی چارے کی تعلیم دُنیا کو دی اور ایسے پُرامن ذرائع سے یہ تعلیم دی کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ مذہبی آزادی رواداری۔ عورتوں کے حقوق کا تحفظ۔ رنگ و نسل کے امتیاز کو مٹانا۔ پسماندہ اقوام کی ترقی ان سب امور میں مسلمانوں نے ایک بے مثال نمونہ پیش کیا۔ ابھی دُنیا یورپ کی دو عالمگیر لڑائیوں کی یاد نہیں بھولی فاتحین نے مفتوح قوموں اور ملکوں سے جو سلوک کیا۔ جنگی قیدیوں کا جو بُرا حال ہوا۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اس کا مقابلہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس دفاعی جنگ سے کیجئے جو آپ کو مجبوراً اکثر دشمنوں سے کرنی پڑی۔ حضور کے اٹل احکام مسلمانوں کو تھے۔ جنگ کی ابتداء نہ کرو۔ اگر لڑائی۔ تو صرف ان کا مقابلہ کرو۔ جو میدان جنگ میں تم سے لڑیں۔ عورتوں بچوں بوڑھوں۔ راہبوں پروہتوں اور مذہبی آدمیوں کو کچھ نہ کہو۔ مکانوں کو مت گراؤ۔ جائیداد کو تباہ نہ کرو۔ باغ مت کاٹو۔ جو میدان جنگ چھوڑ کر بھاگ جائیں۔ ان کا پیچھا نہ کرو۔ اگر لڑنے کے باوجود کوئی صلح پر آمادہ ہو تو فوراً ہاتھ روک لو۔ وہ لوگ جو تلوار لے کر مسلمانوں کو تباہ کرنے کی نیت سے مدینہ پر حملہ آور ہوئے جب وہ شکست کھا گئے اور بہت سے مسلمانوں کے ہاتھوں میں قیدی بنکر آئے۔ ان سے مسلمانوں نے جو سلوک کیا وہ ایک عیسائی مصنف سر ولیم میور کی زبانی سنئے وہ لکھتے ہیں۔

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہدایت کے ماتحت انصار و مہاجرین نے غیر مسلم قیدیوں کے ساتھ بڑی محبت اور مہربانی کا سلوک کیا چنانچہ بعض قیدیوں کی اپنی شہادت تاریخ میں ان الفاظ میں مذکور ہے کہ خدا بھلا کرے۔ مدینہ والوں کا وہ ہم کو سوار کرتے تھے اور آپ پیدل چلتے تھے۔ ہم کو گندم کی پکی ہوئی روٹی دیتے تھے اور آپ صرف کھجوریں کھا کر گذارہ کرتے تھے۔ اس لئے ہم کو یہ معلوم کر کے تعجب نہ کرنا چاہیئے کہ بعض قیدی اس نیک سلوک کے اثر کے نیچے مسلمان ہو گئے۔ اور ایسے لوگوں کو فوراً آزاد کر دیا گیا۔ جو قیدی اسلام نہیں لائے۔ ان پر بھی اس نیک سلوک کا بہت اچھا اثر تھا"

مسلمانوں نے صدیوں تک ایشیا میں بھی حکومت کی۔ یورپ و افریقہ میں بھی حکومت کی۔ اور ایک بے نظیر تمدن اور ایک اعلےٰ تہذیب کے آثار اپنے پیچھے چھوڑے۔ جہاں جہاں وہ گئے ایک عالمگیر امن کی تعلیم اپنے ساتھ لے کر گئے۔ جس طرح اسلامی مذہبی تعلیم بے نظیر ہے اسی طرح اس کے تمدنی، اخلاقی۔ معاشرتی اور سیاسی احکام بھی بے نظیر ہیں زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں جس کے متعلق مسلمانوں کی مذہبی کتاب میں ہدایات موجود نہ ہوں۔ کمزور ذات عورت کو اسلام نے ہی سب سے پہلے جائز حقوق دئے۔ غلامی کو مٹایا گیا۔ اور ان کو سوسائٹی میں ایسا اعلیٰ رتبہ دیا۔ کہ اسلامی تاریخ میں غلام کہلانے والے بادشاہ جرنیل۔ فاتح کمانڈر اور حاکم بنے۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو آخری لشکر اپنی زندگی میں روانہ فرمایا اس کا کمانڈر انچیف ایک غلام کا بیٹا تھا اس لشکر میں ابوبکر و عمر جیسے عالم بڑے بڑے لوگ تھے۔ جو رسول خدا کے بعد مسلمانوں کے خلیفہ بنے۔ عورت کی عزت و ناموس کا اسی قدر خیال رکھا کہ اس کی حفاظت کا سب سے بڑھ کر خیال رکھنے کی تاکید کی۔ اسلامی حکومت میں تمام افراد کو بلا امتیاز مذہب و ملت رنگ و نسل یہ حق دیا گیا کہ اس کے کھانے پینے اور دوسری بنیادی ضروریات حکومت پوری کرے سب سے پہلی مردم شماری خلیفہ دوم حضرت عمر کے زمانہ میں ہوئی اور اس وقت سے یہ بنیادی ضروریات ہر فرد کو حکومت کی طرف سے مہیا ہوتی تھیں۔ بیاہ شادی وغیرہ سوشل تعلقات کے متعلق تفصیلی اور واضح احکام دئے گئے۔ جن کو صدیوں بعد یورپ نے مجبور ہو کر اختیار کیا۔ مذہبی لوگوں اور مذہبی عبادت گاہوں کی حفاظت اور ان کی بہبودی کا خیال رکھنا اسلام میں ضروری اصول قرار دیا گیا۔ مذہبی پیشواؤں کی عزت کو قائم کیا گیا اکثر عیسائی علاقے اور ممالک مسلمانوں کے زیر نگیں رہے۔ عیسائیوں کو نہ صرف اپنے گرجوں اور عبادت گاہوں میں عبادت کی کھلی آزادی تھی۔ بلکہ گرجوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے اسلامی حکومت کی طرف سے مالی امداد دی گئی۔ ہندوستان میں مسلمان بادشاہوں نے مندروں۔ گوردواروں پاٹھ شالاؤں کے لئے ہزاروں روپے دیں۔ اور ان مذہبی عبادتگاہوں کے ساتھ جاگیریں لگا دیں۔ جن کی آمدنی سے مذہبی لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ غرضیکہ اسلام نے جس تہذیب کی بنیاد چودہ سو سال پہلے رکھی۔ وہ ایک عالمگیر امن کو قائم کرنے کا ذریعہ تھی۔ اور آج بھی اگر دنیا ان اصولوں کو اپنا لے۔ تو میں ہی نہیں بلکہ بہت سے مغربی دوررس نظر لوگ بھی یہی یقین رکھتے ہیں کہ موجودہ بے قرار دنیا امن اور شانتی کی دنیا بن سکتی ہے ٭

درخواست دعا

عزیزم محمد اشرف ابن مکرم محمد عادل صاحب بدر کی ایک حادثہ کے نتیجہ میں پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے اور بخار بھی ہو گیا ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے

محمد دین آف قادیان بلاک ۱۹
سرگودھا

اعلان نکاح

عزیزی چوہدری عبد الوحید سلیم۔ بی اے آنرز ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ڈسٹرکٹ کچہری لاہور کا نکاح ہمراہ رشیدہ بیگم بنت ڈاکٹر محمد دین صاحب آف وہاڑی۔ حق مہر مبلغ ساڑھے تین ہزار روپے پر سید عزیز احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ملتان نے بمقام وہاڑی مورخہ ۲۳ر مارچ ۶۲ء بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ ہوا۔

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ خدا تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دین و دنیا میں رحمت و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد عبد اللہ کوٹ فرزند علی ضلع رحیم یار خان)

اعلانات دارالقضاء

(۱)

مکرمی مبشر احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ان کے والد میر محمد ابراہیم صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر پسرور (سیالکوٹ) فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کھاتہ ۳۲۹۲/(ام ۲-۵) میں جو ۲۰۲۷-۵۶ روپے جمع ہیں مبشر احمد صاحب طاہر کے نام منتقل کئے جائیں اور یہ کہ ان کے بھائی (مختار مبارک احمد صاحب) والدہ مسماۃ غلام فاطمہ صاحبہ اور ان کی پانچ بہنوں (مسماۃ اختر اسلام صاحبہ بشریٰ شاہدہ، طاہرہ رابعہ صاحبہ، امۃ السلام صاحبہ، جمیلہ پروین صاحبہ) نے ان کو تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ، اور مالی امور میں مختار مقرر کیا ہے۔ جس پر امیر جماعت سیالکوٹ جناب بابو قاسم الدین صاحب کی تصدیق درج ہے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(۲)

محمود احمد صاحب۔ ناصر احمد صاحب۔ فاروق احمد صاحب۔ طاہر احمد صاحب پسران و نصرت بیگم صاحبہ بشارت بیگم صاحبہ دختران ملک محمد کریم صاحب مرحوم اور بیوہ مجیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مرحوم موصوف نے لکھا ہے۔ کہ ایک کنال زمین جو ربوہ میں واقع ہے۔ ہم فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے ملک شریف احمد صاحب پلیڈر برادر حقیقی کو مختار خاص مقرر کیا ہے۔ اس پر پریذیڈنٹ جماعت دہاڑی محمد احمد صاحب کی تصدیق درج ہے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(۳)

مکرم سلطان محمود صاحب ابن حکیم فتح محمد صاحب ساکن چک ۱۰۲/ڈاک خانہ ٹڈنور ضلع رحیم یار خاں نے لکھا ہے کہ میرے والد صاحب مکرم وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کے نام ایک کنال اراضی قطعہ ۶/۱۲ واقعہ محلہ دارالنصر ربوہ الاٹ شدہ ہے۔ مرحوم کے آٹھ ورثاء (چار پسران تین دختران اور ایک بیوہ) ہیں۔ سب ورثاء اپنی خوشی سے یہ اراضی میرے نام منتقل کرانا چاہتے ہیں۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ صوبیدار عبدالصمد صاحب مولوی فاضل پشاور چھاؤنی ایک لمبے عرصے سے بھگندر کے پھوڑے کی وجہ سے بیمار چلے آتے ہیں اور بہت لاغر ہو گئے ہیں۔ اب کچھ دنوں سے دل کی تکلیف بھی شروع ہو گئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالستار دارالرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ بندہ کی دختر نصرت اقبال بیگم جے وی کا امتحان دے رہی ہے احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ (فیض اللہ خان احمدی ہیڈ ماسٹر ملیر سٹی کراچی)

۳۔ میرے چچا خواجہ عبدالماجد صاحب انصاری ایک عرصہ سے علیل ہیں۔ دو تین ہفتوں سے تشویشناک حد تک کمزور ہو گئے ہیں۔ حلق سے خون بھی آتا ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(خواجہ عبدالحمید انصاری محلہ مراد نگر۔ حیدرآباد الجاوات)

دعائے مغفرت

محترم ڈاکٹر محمد عبدالرشید صاحب مورخہ ۲۵/۴/۶۳ کو کوئٹہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابی اور موصی تھے احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ (اسسٹنٹ سرجن رشید میڈیکو اقبال روڈ کوئٹہ)

وصولی چندہ وقف جدید سال پنجم

ذیل کی فہرست میں ان اصحاب کے نام درج ہیں جنہوں نے اپنا وعدہ ادا کر دیا ہے:-

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب رئیس قصور ۱۵۰-۰۰
" ملک عبدالعزیز صاحب " ۳۶-۰۰
" ملک خلیل الرحمٰن صاحب " ۳۶-۰۰
والدہ " " " ۱۱-۰۰
مکرم صوفی محمد عبداللہ صاحب " ۶-۰۰
" چوہدری رحمت علی صاحب پریذیڈنٹ لوہان ضلع سیالکوٹ (بلا تفصیل) ۲۵-۰۰
" محمد نجیب صاحب عارف جماعت احمدیہ کوئٹہ (بلا تفصیل) ۱۱۶-۰۰
چوہدری غلام حیدر صاحب گل چند رکے ننگولے ضلع سیالکوٹ ۲-۰۰
مبارکہ مختار صاحبہ چھاؤنی لاہور ۶-۵۰
چوہدری یوسف علی صاحب چک نمبر ۳۰ جنوبی ضلع سرگودھا ۱۲-۰۰
ڈاکٹر محمد حسین صاحب جڑانوالہ ۶-۰۰
بیگم صاحبہ میر نور احمد صاحب تالپور حیدرآباد ۶-۲۵
زینب النساء صاحبہ " " ۶-۰۰
شریف احمد صاحب اوپل لنگے خاص ضلع گجرات ۶-۰۰
لعل خاں صاحب چاہ اسماعیل والہ ضلع ڈیرہ غازی خاں ۷-۰۰
صالحہ بیگم صاحبہ انور آباد ضلع لاڑکانہ ۷-۰۰
محمد اشرف صاحب بھلوال ضلع سرگودھا ۶-۵۶
ملک محمد لطیف صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ۶-۵۰
مکرم عبدالغنی صاحب " " ۶-۲۵
" محمد عبداللہ صاحب چونڈہ ضلع سیالکوٹ ۶-۵۰
" عنایت اللہ صاحب چک ۳۷ ج ب ضلع سرگودھا ۶-۰۰
" عبدالعزیز صاحب دولو والی ضلع گوجرانوالہ ۱۰-۰۰
" پیر ادن رشید صاحب میلسی ضلع ملتان ۶-۷۵
اہلیہ صاحبہ " " ۶-۷۵
منا بیگم و گل بہار صاحبہ بنت ہاشم الدین صاحب پریذیڈنٹ بیربک آباد ضلع ٹھٹھہ ۶-۰۰
مکرم جمعدار سردار خاں صاحب کیمبل پور ۶-۰۰
" ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب مردان ۷-۰۰
" سید فیض محمد صاحب ملتان شہر ۷-۰۰
" سردار احمد خاں صاحب مونگی ضلع گوجرانوالہ ۶-۱۲
" عبدالستار صاحب حلقہ اسلامیہ پارک لاہور (بلا تفصیل) ۳۰-۰۰
" چوہدری سلطان علی صاحب دھوریہ ضلع گجرات ۷-۲۵
" چوہدری غلام احمد صاحب " " ۱۰-۰۰
نور بیگم صاحبہ " " ۶-۷۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری سلطان علی صاحب " ۷-۲۵
منظور احمد صاحب مرالہ ضلع گجرات ۶-۰۰
ولایت خاں صاحب " " ۶-۰۰
نواب خاں صاحب " " ۶-۰۰

بیگم صاحبہ ناصر احمد صاحب چوہدری ۱۲-۶۳
صالحہ خاتون صاحبہ سلطانپورہ لاہور ۱۰-۰۰
مکرم صلاح الدین صاحب حلقہ سلطانپورہ لاہور ۶-۷۵
" سید محمد اجمل صاحب لاہور چھاؤنی ۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ صوبیدار محمد شفیع صاحب " " ۶-۰۰
ڈاکٹر ظفر حسن صاحب " " ۱۲-۰۰
منظور احمد صاحب " " ۸-۰۰
عطاء الرحمٰن " " ۱۲-۰۰
اہلیہ صاحبہ مرحوم ڈاکٹر ظہور حسن صاحب " " ۱۲-۰۰
مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب " " ۱۰-۰۰
کیپٹن محمد اسلم صاحب " " ۱۵-۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب سنت نگر لاہور ۹-۰۰
احمد ولد بہاول صاحب چاہ لدھیانہ ضلع جھنگ ۷-۰۰
شیخ عبدالعزیز صاحب چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا ۶-۱۲
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۶-۱۲
شیخ عبدالواحد صاحب " " ۶-۱۲
چوہدری عبدالحلیم صاحب انسپکٹر وقف جدید ربوہ ۸-۵۰
چوہدری علی محمد صاحب فضل عمر ہوسٹل ربوہ ۶-۲۵
مکرم حکیم محمد اسلم صاحب لائلپور شہر ۶-۲۵
قاری غلام مجتبیٰ صاحب زرعی کالج ۷-۰۰
میاں غلام محمد صاحب سٹینو " ۶-۰۰
ملک عبدالمجید صاحب معمار " ۶-۰۰
ملک محمد ابراہیم صاحب " ۶-۰۰
جری اللہ صاحب ایڈووکیٹ " ۲۰-۰۰
مکرم عبدالرشید صاحب " ۸-۰۰
مولوی عبیداللہ صاحب دھوبی گھاٹ " ۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ " " ۶-۰۰
شیخ محمد اکرم صاحب زرعی کالج " ۱۲-۰۰
حاجی محمد منشی صاحب " ۶-۰۰
رانا عبدالکریم صاحب جھنگ بازار " ۱۲-۰۰
صدیق احمد صاحب ولد شہزادہ خاں " ۷-۰۰
ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری مال ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بلا تفصیل) ۲۷-۰۰
مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول ربوہ ۶-۵۰
" سید سعادت علی صاحب " " ۶-۰۰
ماسٹر محمد علی صاحب " " ۶-۰۰
ماسٹر رفیق احمد صاحب " " ۶-۰۰
چوہدری احمد علی صاحب " " ۶-۰۰
ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب لالہ موسیٰ ضلع گجرات ۶-۰۰
جماعت احمدیہ کراچی شہر ۲۴۴-۵۵
چوہدری محمد حسین صاحب دھوتھڑ گجرات شہر ۶-۷۵
برکت علی صاحب پنشنر سرائے عالمگیر ۶-۰۰
ملک عطاء الرحمٰن صاحب سنت نگر لاہور ۸-۰۰
مکرم سید مسعود احمد صاحب بخاری مقیم اسلامیہ پارک لاہور ۶-۲۵
" سید ریاض حسین صاحب " ۶-۰۰
سردار بشیر احمد صاحب " " ۱۲-۰۰

میاں محمد عبداللہ صاحب کمیپ ۷/۱ گوجرانوالہ ۶-۰۰
زینب بی بی صاحبہ مرحومہ زوجہ " ۶-۰۰
سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ عبدالغنی درویش قادیان ۶-۳۱
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مختار نبی صاحب ۷-۰۰
سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم نظام جان صاحب ۶-۰۰
میر محمد اکبر صاحب معہ اہل و عیال " ۲۵-۰۰
چوہدری میر محمد صاحب معہ پسر تنویر صاحب ۱۱۵-۰۰
ماسٹر محمد شفیع صاحب ہی کلاتھ ہاؤس " ۶-۵۰
محمد افضل صاحب " " ۶-۵۰
بابو عبدالکریم صاحب ۶-۸۷
میر محمد اسلم صاحب " ۸-۵۰
خواجہ خلیل احمد صاحب " ۹-۰۰
سعید احمد صاحب " ۶-۰۰
چوہدری محمد شفیع صاحب " ۷-۰۰
مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب بھون ضلع سرگودھا ۶-۰۰
ڈاکٹر شریف احمد دارالرحمت شرقی ربوہ ۱۹-۰۰
صاحبزادی امۃ الرفیق بیگم صاحبہ بنت مرزا حمید احمد صاحب ربوہ ۱۰-۰۰
ملک جمیل الرحمان صاحب رفیق واقف زندگی ربوہ ۱۲-۲۵

”پاکستان سے کشمیر کا تنازعہ طے کرلیں“ ۔ بھارتی رہنماؤں کو نیویارک ٹائمز کا مشورہ

”تصفیہ کے بعد کمیونسٹ چین کے بڑے خطرے کا مقابلہ بہتر طریقہ سے کیا جاسکے گا“

نیویارک ۲ رمئی ۔ امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائمز نے بھارت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کشمیر کے سوال پر پاکستان کے ساتھ اپنا جھگڑا نپٹالے۔ اس امریکی اخبار نے ”کمیونسٹ چین اور بھارت کے تعلقات“ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کمیونسٹ چین کی طرف سے زیادہ بڑے زیادہ وسیع اور زیادہ سنگین خطرہ کا پوری طرح مقابلہ کرنے کے لئے دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ بھارت کشمیر کا جھگڑا نپٹالے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ بھارت کے بارہ ہزار مربع میل علاقہ پر قبضہ کرنے کے بعد چینی فوجوں نے اب لداخ کے علاقہ میں بھارت کی شمال مشرقی سرحد پر ایک نئی چوکی قائم کرلی ہے۔ اگرچہ کمیونسٹ چین بھارت سے سرحدی تنازعہ نپٹانے اور تبت سے تجارتی معاہدہ کی تجویز کے لئے بات چیت کی پیشکش کرتا رہا ہے لیکن مذاکرات کی دعوتوں کے ساتھ ساتھ بھارتی علاقہ پر ناجائز قبضہ برقرار رکھنے اور سرحدی علاقہ میں ایک نئی چوکی قائم کرنے کا اقدام مصالحت کا آئینہ دار نہیں۔ بھارت کے وزیراعظم پنڈت نہرو نے کمیونسٹ چین کی چالوں کو سمجھتے ہوئے سرحدی تنازعہ یا تبت کے معاہدہ پر بات چیت کی تجویز مسترد کردی ہے۔ اور کہا ہے کہ جب تک چینی فوجیں بھارتی علاقہ خالی نہ کریں اس وقت تک کسی معاہدہ کی بات چیت نہیں ہوسکتی اخبار نے لکھا ہے کہ کمیونسٹ چین اس مسئلہ کو صرف سیاسی تنازعہ تک محدود رکھے گا۔ اس وقت چینی فوجیں ایسی لائن پر مورچہ بند ہیں جو ان کے نزدیک دونوں ملکوں کے درمیان قدرتی سرحد ہے۔ اس کے علاوہ تبت میں مخالف عناصر کو کچلنے اور اس علاقہ کی ترقی کے سلسلہ میں بھی انہوں نے بھاری بوجھ اٹھا رکھا ہے۔ جس کے باعث وہ فی الحال ایسی کوئی کارروائی نہیں کرنا چاہتے جس سے انکی ذمہ داریاں بڑھ جائیں۔ نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ چین کی طرف سے بھارت پر جو دباؤ ڈالا جا رہا ہے کشمیر کے جھگڑے کی وجہ سے اس میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ تنازعہ کشمیر کے باعث جو صورتِ حال پیدا ہوگئی ہے۔ کمیونسٹ چین اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ خطرہ بجائے خود بھارت کے لئے اس ترغیب کا ذریعہ ہونا چاہیئے کہ وہ کمیونسٹ چین کے زیادہ بڑے زیادہ وسیع اور زیادہ تباہ کن خطرہ کا آسانی سے مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کے ساتھ کشمیر کے متعلق اپنا جھگڑا نپٹالے۔ نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان تعاون بڑھایا جاسکتا ہے اور اسی طرح بھارت ہمالیہ کی سیاسی اور فوجی کشمکش کا بہتر طریقہ سے مقابلہ کرسکتا ہے تو دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ بھارت پاکستان کے ساتھ کشمیر کا تنازعہ نپٹالے +

ادیبوں اور مصنفوں کی ذمہ داریاں

راولپنڈی ۲ رمئی ۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ عوام کو ملکی مسائل کی اہمیت کا احساس دلانے میں ادیبوں اور مصنفوں پر بھاری ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ صدر ایوب نے کل راولپنڈی میں مصنفوں سے گفتگو کرتے ہوئے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ بنیادی جمہوریتوں کے نظام سے پاکستان کے عوام میں نئی بیداری پیدا ہوگئی ہے اب وہ سرکاری حکام سے کھلے بندوں سوال پوچھتے ہوئے نہیں جھجکتے۔ آپ نے کہا کہ یہ جرأت اور جذبہ قابل تعریف ہے اور اسلامی اخوت اور مساوات کے اصولوں کے عین مطابق ہے۔ صدر ایوب نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے ذریعہ اسلامی اصولوں کو عملاً نافذ کیا جارہا ہے۔ صدر نے ادیبوں سے گفتگو کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آپ نے تعلیمی ترقی کی رفتار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بیس برس کی مدت میں ناخواندگی کا نام و نشان ختم ہو جائے گا۔ اور جوں جوں تعلیم عام ہوتی جائے گی۔ عوام میں خود اعتمادی کا جذبہ بڑھتا جائے گا۔ آپ نے رائٹرز گلڈ کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ اس تنظیم کی کوششوں سے ملک بھر کے ادیبوں میں اتحاد پیدا ہوگیا ہے۔

صدر ایوب نے امید ظاہر کی کہ تعلیم عام کرنے کے سلسلہ میں جو کوششیں ہو رہی ہیں ان سے عوام میں بیداری بڑھے گی اور قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں بہتر لوگ عوام کی نمائندگی کریں گے۔ آپ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ تین برس کے بعد جو انتخابات ہونے والے ہیں ان میں بھی بہتر افراد منتخب ہوں گے۔

نہرو کے بیان میں کوئی صداقت نہیں

کراچی ۲ رمئی ۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کشمیر کے متعلق پنڈت نہرو کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم کے بیان میں کوئی صداقت یا معقولیت نہیں اور اسے کوئی اہمیت نہیں دینی چاہیئے۔ ترجمان نے پنڈت نہرو کے اس بیان پر تبصرہ کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کشمیر کے متعلق پاکستان کا موقف جھوٹ پر مبنی ہے پاکستانی ترجمان نے کہا کہ کل سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث شروع ہو رہی ہے اور پاکستانی مندوب مسٹر نہرو کے ان کھوکھلے دعووں کا پول کھول دیں گے۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے انحراف کے سلسلہ میں اس قسم کے عذر پیش کرنے کا عادی ہے +

الجزائری مسلمانوں نے دہشت پسندوں کے حملوں کا منہ توڑ جواب دیا

انتہا پسندوں کے حملوں سے ایک روز میں ۱۹ مسلمان ہلاک ۲۶ مجروح

الجزیرہ ۲ رمئی ۔ فرانس اور الجزائر میں جنگ بندی کے معاہدے کے بعد گزشتہ روز پہلی بار مسلمانوں نے یورپی انتہا پسندوں کی دہشت پسندانہ سرگرمیوں کا منہ توڑ جواب دیا۔ حریت پسندوں نے عین طموشین میں یورپی باشندوں کے ایک محاذ پر جوابی حملہ کرکے تین یورپینوں کو ہلاک کر دیا۔ گزشتہ روز الجزائر میں انیس مسلمان ہلاک اور چھبیس مجروح ہوئے۔

باخبر ذرائع کے مطابق گزشتہ روز پورے ملک میں ۲۳ افراد ہلاک اور تیس زخمی ہوئے۔ دہشت پسندانہ سرگرمیوں کا سلسلہ سارا دن جاری رہا۔ سب سے زیادہ جانی نقصان الجزیرہ میں ہوا جہاں پندرہ افراد جاں بحق ہوئے یہ تمام مسلمان تھے۔ عین طموشین میں مسلمانوں کے حملوں سے تین یورپی ہلاک ہوئے۔ الجزائری حکام نے عین طموشین کے واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں دہشت پسندوں کی سرگرمیاں انتہا کو پہنچ گئی تھیں۔ لہذا مسلمانوں نے معاہدہ کے بعد پہلی بار خفیہ فوجی تنظیم کے دہشت پسندوں کے حملوں کا منہ توڑ جواب دیا۔

واضح رہے کہ قبل ازیں دہشت پسندوں نے جو موٹر گاڑیوں میں سوار تھے فائرنگ کر کے دو مسلمانوں کو ہلاک اور بیس کو مجروح کر دیا تھا۔ مسلمانوں کے جوابی حملے کے فوراً بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ پولیس نے فوراً شہر میں امن و امان قائم کردیا +

لوگ حج کے بہانے پاسپورٹ بنوا کر برطانیہ پہنچ جاتے ہیں

لندن ۲ رمئی ۔ پاکستان ہائی کمیشن کے حکام کو معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران متعدد پاکستانی عازمین حج مکہ معظمہ جانے کی بجائے انگلستان آگئے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستانی حکام کو معلوم ہوا ہے کہ متعدد عازمین حج جو کراچی سے روانہ ہوئے تھے مکہ معظمہ نہیں پہنچے قواعد کے تحت نقل وطن کرکے برطانیہ جانے والے پاکستانیوں پر یہ پابندی ہے کہ وہ انگریزی زبان جانتے ہوں اور برطانیہ میں ملازمت اور رہائشی سہولت کے حصول کا ثبوت پیش کریں۔ مگر بعض پاکستانی فریضہ حج ادا کرنے کے بہانے پاسپورٹ حاصل کرکے برطانیہ پہنچ گئے ہیں۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان اس امر کا پورا انتظام کر رہی ہے کہ کوئی شخص حج کے بہانے پاسپورٹ بنوا کر برطانیہ نہ پہنچ جائے۔

بغاوت میں حصہ لینے والے فوجیوں کی معافی

انقرہ ۲ رمئی ۔ ترکیہ کی قومی اسمبلی نے کل ایک بل منظور کیا ہے جس کے تحت حکومت انقرہ کے خلاف بائیس فروری کو ”۔۔ مسلموں کی بغاوت“ میں حصہ لینے والے فوجیوں کو معافی دے دی گئی ہے۔ اس بغاوت کی قیادت فوجی سکول کے کیڈٹوں نے کی تھی اور اسے فوراً کچل دیا گیا تھا +

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و احسان سے خاکسار کو مورخہ ۱۹ اپریل کو ولادِ نرینہ سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام معین الحق تجویز فرمایا ہے احباب کرام دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ اس کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

حافظ مبین الحق شمس ہیڈ اسٹینیجر
۳/۲ پامر لائنز ۔ راولپنڈی

درخواستِ دعا

چوہدری عبدالعزیز صاحب ریٹائرڈ پٹواری نے اپنے پوتے کی پیدائش کی خوشی میں اور مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب نے اپنے بھانجے عزیز رفیق احمد کی شادی کی تقریب پر کسی دو مستحقین کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ پیدائش اور شادی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

۔محمد عبداللہ باجوہ سیکرٹری مال ظفروال۔

انٹرمیڈیٹ امتحان کی ڈیٹ شیٹ

لاہور ۲ رمئی ۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے کنٹرولر برائے امتحانات نے انٹرمیڈیٹ امتحان کی ڈیٹ شیٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ امتحان ۲۲ رمئی سے شروع ہوگا۔

صداقتِ احمدیت کے متعلق
تمام جہان کو چیلنج
اردو و انگریزی میں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

صوبائی باسکٹ بال کی مختلف ٹیموں میں ربوہ کی نمائندگی

ربوہ ——— احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ امسال صوبے کی باسکٹ بال کی مختلف ٹیموں میں ربوہ سے کل تیرہ کھلاڑی منتخب ہوئے ہیں۔ لاہور کو چھوڑ کر جہاں باسکٹ بال کے بیسیوں کلب اور سینکڑوں کھلاڑی موجود ہیں دوسرے کسی شہر سے اس قدر کھلاڑیوں نے اس کھیل میں اتنی نمائندہ حیثیت حاصل نہیں کی۔ تفصیل یوں ہے:۔

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور ٹیم اے (Tigers) منظفر۔ اشفاق۔ شمس الدین

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور ٹیم بی (Eaglets) میر صلاح الدین، اقبال

پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ سعید، لطیف اشہود

سنٹرل (سابق پنجاب) باسکٹ بال ٹیم لاہور (یہ ٹیم کراچی میں قومی مقابلوں میں شامل ہوگی) خالد تاج لطیف، سعید۔ ریزرو:۔ سلطان۔ طارق باجوہ

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس سال پہلی مرتبہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے دو طالبعلم بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کی ٹیم میں منتخب ہوئے ہیں۔ سنٹرل زون کے باسکٹ بال کے مقابلوں میں جو حال ہی میں لاہور میں بمقام ریلوے سٹیڈیم منعقد ہوئے تھے۔ کالج کی ٹیم نے برادرز کلب

لاہور کے خلاف نہایت اعلےٰ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلے دس منٹ تک کالج کی ٹیم کا سکور زیادہ رہا اور گیم کے آخر تک نہایت عمدہ مقابلہ رہا۔ صرف چند پوائنٹ سے برادرز کلب جیت سکی یاد رہے کہ برادرز کلب صوبے کی چوٹی کی کلب ہے اور اسکی شاندار کھیل کے مظاہرے اہالیان ربوہ آل پاکستان ٹورنامنٹ کے موقع پر دیکھتے رہے ہیں۔ اتنی مضبوط اور پرانی کلب سے ہمارے نوخیز کھلاڑیوں کا یہ مقابلہ معرکہ آرا تھا۔ تماشائی حضرات نے خوب داد دی اور گیم کے بعد سب نے اس شاندار ترقی پر ہمارے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں مبارک کرے اور ہمارے نوجوانوں کو ہر میدان میں سبقت لے جانے کی توفیق دے۔ آمین۔ (نامہ نگار)

دعائے نعم البدل

میرا لڑکا شاہد لطیف بعمر ۳½ سال مورخہ ۱۷ ر اپریل ۱۹۶۲ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے اور اپنے فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری) نور احمد عابد۔ احمد نگر۔ ربوہ)

اعظم خاں سے مشرقی پاکستان کے عوام کی عقیدت

میمن سنگھ ۳ رمئی مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں کل صبح جب چاٹگانگ سے یہاں پہنچے تو ہزاروں افراد نے ان کا بیرو جیسا استقبال کیا۔ انہوں نے یہ نعرے بلند کئے "ہم آپکو مشرقی پاکستان سے نہیں جانے دیں گے"۔

گرمیوں کے لئے مفید دوائیں

شربت صندل گرمیوں میں پیاس کی تسکین اور دل و دماغ کی تفریح کے لئے بہت مفید ہے۔ فی بوتل ساڑھے تین روپیہ

سفوف مفرح گرمیوں کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیاس۔ گھبراہٹ اور لو لگنے کے لئے بہت مفید ہے۔ فی تولہ ۱۲ر فی شیشی دو روپیہ

چونڈی بچوں کو گرمیوں کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے دانت نکالنے کے عوارض۔ دست۔ پیاس وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ فی شیشی ایک روپیہ

علاوہ ازیں تازہ بتازہ عرق۔ شربت ہر وقت تیار مل سکتے ہیں۔

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

مچھر کو بھگا کر مزے سے سوئیے

نیو ماسکیٹو آئیل

New Mosquito Oil

کے چند قطرے جسم کے ننگے حصوں یا بستر پر لگا کر سو جائیے رات بھر مچھر قریب نہیں پھٹکے گا۔ اپنے آپ کو اور اہل و عیال کو مچھر دانی کی گرمی اور ملیریا کی مصیبت سے بچانے کے لئے ہمیشہ نیو ماسکیٹو آئل ——— استعمال کیجئے

- قیمت فی شیشی ۷۵/- بڑی شیشی ۱/۲۵ نمونہ کی شیشی ۲۵/-
- ایجنٹ حضرات کو ۲۵% کمیشن۔ نیز دو درجن پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

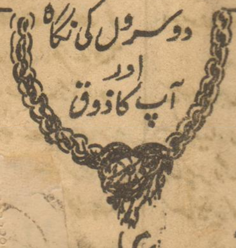

فرحت علی جیولر

فون نمبر ۲۶۲۳

درخواستِ دعا

مورخہ ۲۹/۴/۶۲ بوقت ۵ بجے شام مجھے ایک کتے نے کاٹا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بُرے اثر سے محفوظ رکھے۔

(عبدالحفیظ خاں ڈیرہ وال۔ عارضی منزل ربوہ

[illegible]

شمالی عراق میں کردوں کی بغاوت

بیروت ۳ رمئی عراقی وزیراعظم جنرل عبدالکریم قاسم نے تیل کمپنیوں اور انکے ایجنٹوں کو شمالی عراق میں گڑبڑ کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے آپ نے بتایا ہے کہ شمالی عراق کو فوج بھیج دی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے شمالی عراق میں کرد قبائلیوں نے حکومت کے خلاف

تقریب شادی

مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک نمبر ۳۵ جنوبی سرگودھا نے مورخہ ۳۰ ر اپریل ۱۹۶۲ء کو بعد نماز مغرب اپنے مکان واقعہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ پر اپنے فرزند چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب ایم۔ اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف اور بعض دیگر احباب شریک ہوئے چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب کی شادی حال ہی میں علیمہ اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد خاں صاحب باجوہ چک نمبر ۳۰-۱۱-ایل ضلع منٹگمری کے ساتھ ہوئی ہے۔ دعوت طعام کے اختتام پر مکرم صوفی عطا محمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی ——— احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

• انڈونیشیا روس سے مزید اسلحہ حاصل کرے گا۔

• ماسکو ۳ رمئی خیال ہے کہ ماسکو اس ہفتہ مغربی نیوگنی کو ہالینڈ سے آزاد کرانے کی انڈونیشی کوششوں کا مرکز بن جائے گا روس انڈونیشی پوزیشن کے بارے میں اس ہفتہ اپنے عزائم کا اعلان کر دے گا اور یہ معلوم ہو جائے گا کہ روس انڈونیشیا کی فوجی امداد میں اضافہ کرے گا یا نہیں۔ انڈونیشی وزیر خارجہ ڈاکٹر سباندریو اور نائب وزیر دفاع جنرل ہدایت عنقریب ماسکو پہنچنے والے ہیں ان کے دورے کا مقصد مزید اور تیزی سے فوجی اسلحہ حاصل کرنا ہے روس ایک فوجی معاہدے کے تحت انڈونیشیا کو بمبار جنگی طیارے اور بعض اقسام کے بحری جہاز دے چکا ہے۔ خیال ہے کہ روس نے انڈونیشیا کو آبدوز کشتیاں بھی دی ہیں۔ روس نے پچاس کروڑ روپیہ مالیت کا اسلحہ سپلائی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے مفید دوا

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید زود اثر اور کامیاب دوا ہے • کھانا ہضم کرتا • بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔ • ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ چھوٹی شیشی ایک روپیہ صرف۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ